سوال

ایک شخص کے پاس دو بیویاں ہیں، ہمارے ہاں یہ عادت ہے کہ جب بیوی کے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے تو نفاس کے بعد خاوند اسے بطور ھدیہ کچھ دیتا ہے، تو کیا جب ان میں ایک کے ہاں بچہ پیدا ہو تو ھدیہ دونوں کو دینا لازم ہے یا کہ صرف بچہ جننے والی کو ہی دیا جائے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اصل تو یہی ہے کہ جب ایک بچہ جنے تو دوسری کو ھدیہ دینا لازم نہیں کیونکہ جب اس کے ہاں بھی بچہ پیدا ہو گا تو اسے بھی ھدیہ دیا جائے گا اور دوسری کو نہیں ملے گا، لیکن یہ ہے کہ ھدیہ دینے میں عدل اور برابری کی جانی لازمی ہے۔

یعنی وہ اس طرح کہ جس نے بچہ جنا اسے ایک سو بطور ھدیہ دیا ہے تو دوسری کو بھی وقت پیدائش سو ہی دے نہ کہ کم یا زیادہ، اور ولادت سے قبل دینا بھی لازم نہیں۔

لیکن جب مشاکل کا خدشہ ہو اور وہ یہ دیکھے کہ دونوں کو ھدیہ دینے سے ان مشکلات سے نجات حاصل ہو سکتی ہے تو پھر دونوں کو ہی ھدیہ دے تو اچھا اور بہتر ہے اور پھر اس میں تالیف قلب بھی ہے۔

واللہ تعالی اعلم۔

الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی۔ ، لقاء الباب المفتوح (200/59)۔

1748